



## سوال

(35) قرأت کرتے وقت ہر آیت پر وقف کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نازیں امام کو قرأت کرتے وقت کیا ہر آیت پر رکنا چاہیے۔ دلائل کی رو سے واضح کریں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن قرآن کا مسنون اور افضل طریقہ یہ ہے کہ آدمی تلاوت کرتے وقت آیت پر وقف کرے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ آپ ہر آیت پر ٹھہرتے تھے۔ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے:

«أُمُّ سَلَمَةَ، أُمُّاءُ ذَكَرَتْ أَنَّكَ غَيْرِهَا «قِرَاءَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْكَافِرَاتِ الْآئِنَةَ آئِينَ... الخ

«نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب قرأت کرتے تو ہر آیت کو علیحدہ علیحدہ پڑھتے۔ آپ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے پھر ٹھہرتے پھر الحمد للہ رب العالمین کہتے پھر وقف کرتے پھر الرحمن الرحیم کہتے پھر وقف کرتے»۔

(مشکوٰۃ مع تفسیح الرواۃ ۲/۶۱، مسند احمد ۲/۳۰۲، ترمذی ۵/۱۴۰، حاکم ۲/۲۱، ابن خزیمہ ۱/۲۳۷، بیہقی ۴/۲، دارقطنی ۱/۳۱۳، طحاوی ۱/۱۳۸، الیوداؤد ۱/۲۶۷) ایک روایت میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب قرأت کرتے، ہر آیت کو الگ الگ کرتے (مثلاً بسم اللہ الرحمن الرحیم کہتے پھر وقف کرتے۔ امام حاکم نے اس حدیث کو صحیح علی شرط الشیخین اور امام دارقطنی نے صحیح الاسناد اور امام نووی نے اسے صحیح کہا ہے۔ المجموع ۳/۳۳۳۔

امام سیوطی فرماتے ہیں:

«قال البيهقي في الشعب وآخرون الأفضل الوقوف على الآيات؛ إما ما بدى رسول الله صلى الله عليه وسلم ومنته»

«امام بیہقی نے شعیب الایمان میں اور دیگر اہل علم نے کہا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں ہر آیت پر وقف افضل ہے»۔ (الائقان صفحہ ۱۲۲) امام ابو عمر الدروانی نے فرمایا:



"قد كان جماعة من الأئمة السلفين والقراء العاقلين يمتحنون القطن عيسن"

"ائمہ سلف اور قراء کرام کی ایک جماعت آیات پر وقت مستحب سمجھتی ہے"۔ (ارواء الغلیل ۲/۶۲)  
مذکورہ بالا وضاحت سے معلوم ہوا کہ امام ہو یا مفسر دیا نمازی غرض قرأت کرتے وقت آیات پر وقت کرنا چاہیے۔ یہی طریقہ افضل ہے۔  
حداماعندی والندرا علم بالصواب

## آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج 1

محدث فتویٰ